© rasailojaraid.com

﴿قارئین کے خطوط بنام ادارہ﴾

ترتیب: ثناراللہ ثنار

(۱) بخدمت جناب محترم مدیر "المباحث الاسلامیہ"

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،،،

بارگاہ ایزدی کے سامنے دست بدعا ہوں کہ جناب والا کے مزاج گرامی بخیر و عافیت ہونگے۔ میں بندہ عبدالرحمٰن طویل مدت سے المباحث کا قاری ہوں اور شوق سے پڑھتا ہوں نیز آپ کی طرف سے بھی مجلّہ بروقت پہنچتا ہے۔ لیکن اس مرتبہ میرے دیگر ساتھیوں کا مجلّہ تو آ گیا میرا نہیں۔ ساتھیوں کے کہنے کے مطابق کہ اس مرتبہ مجلّہ میں حضرت مفتی محمد تقی صاحب مدظلہم کا فتویٰ خودکشی کے متعلق آیا ہے اس لئے پڑھنے کا اشتیاق اور زیادہ ہوا۔ لہذا امید ہے کہ انجناب بندہ کے مجلّہ کے متعلق تفتیش کر کے بھیج دیں گے۔ تکلیف کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

والسلام

آپ کا مخلص بندہ عبدالرحمٰن

(۲) قابل صد احترام مکرم بزرگوار مدیر صاحب مجلّہ سہ ماہی المباحث الاسلامیہ

السلام علیکم!

امید ہے کہ اگر اللہ نے چاہا تو خیریت سے ہوں گے۔ میں بی ایس سی کی طالبہ ہوں۔ الحمدللہ غیر نصابی مطالعہ سے بھی گہرا شغف ہے۔ تاریخ اور اسلام میرے پسندیدہ موضوع ہیں۔ مطالعہ کا شوق جنون کی حد تک ہے۔ لیکن فی الحال غیر نصابی کتاب خریدنے کی استطاعت نہیں ہے۔ آپ کو اپنا مخلص، شفیق اور مہربان بزرگ سمجھ کر آپ کی خدمت اقدس میں انتہائی عاجزانہ التماس ہے کہ خاص نظر شفقت اور عنایت فرماتے ہوئے اپنی اس بیٹی کا نام رواں سہ ماہی سے مجلّہ "المباحث الاسلامیہ" (اردو) کی ایک اعزازی کاپی تسلسل کے ساتھ جاری فرما کر مشکور و ماجور ہوں۔

یقیناً آپ اپنے دوستوں، عزیزوں اور ان لوگوں کو بھی مجلّہ کی بلا معاوضہ کاپی عنایت فرماتے ہوں گے جو کہ بآسانی خرید سکتے ہیں، چنانچہ یقین فرمائیے کہ میں نہ صرف مطالعہ کی شائق ہوں بلکہ مستحق ہوں کہ میرے نام بھی "المباحث الاسلامیہ" کی اعزازی کاپی جاری فرمائی جائے۔ میں نے آپ کو اپنا شفیق بزرگ سمجھتے ہوئے آپ کی خدمتِ اقدس میں گذارش پیش کر دی ہے امید ہے کہ میرے اس دوسرے خط پر مثبت نظر فرماتے ہوئے شفقت فرمائی جائیگی اور جلد رسالہ جاری کر دیا جائیگا۔ اگر چہ فی الحال میں چندہ دینے کے قابل نہیں لیکن اتنا ضرور ہے کہ میں ہمہ وقت آپ کی عمر، علم، صحت اور رزق میں برکت کے لئے دعا گو ہوں۔

والسلام

شفقت کی منتظر

مہوش جبیں۔ شیخوپورہ

© rasailojaraid.com